اِنَّ الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت تین پیسہ

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۸ | ۲۹ ماہ اخاء ۱۳۱۹ ہش | ۲۶ رمضان ۱۳۵۹ھ | ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۴۶

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

احوالِ عشق اور رازِ حسن

اک دن جو آہ دِل سے ہمارے نکل گئی
غیرت کی اور عشق کی آپس میں چل گئی

لے ہی چلی تھی خلد سے میری خطا مجھے
ان کی نگاہِ مہر سے تقدیر ٹل گئی

شاید کہ پھر اُمید کی پیدا ہوئی جھلک
نتھنوں تک آ کے رُوح ہماری مچل گئی

آئینۂ خیال میں صُورت دِکھا گئے
یُوں گرتے گرتے میری طبیعت سنبھل گئی

احوالِ عشق پُوچھتے ہو مجھ سے کیا ندیم
طبعِ بشر پھسلنے پہ آئی پھسل گئی

محمود رازِ حُسن کو ہم جانتے ہیں خوب
صُورت کسی کی نور کے سانچے میں ڈھل گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ اخاء ۱۳۱۹ ہش سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا آٹھ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں کا سلسلہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خصوصیت سے جاری رکھیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو گردن اور سر میں درد کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو ابھی تک سردرد نقرس کی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے سردرد کے علاوہ رات کو حرارت اور بے خوابی کی بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ دعائے صحت کی جائے

حرم اول حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف اور سر کے چکروں کی تکلیف ہے

حرم ثانی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج پھر درد گردہ کی تکلیف ہو گئی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے آج مسجد مبارک اور مسجد اقصیٰ کے تمام معتکف مردوں اور عورتوں کی دعوت کی اور شام کا کھانا بھجوایا۔

اخبار احمدیہ

سرینگر میں احمدیہ مسجد کی بنیاد

۱۷ رمضان المبارک ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۰ ماہ اخاء ۱۳۱۹ھش (۲۰-اکتوبر) دس بجے دن اللہ تعالےٰ کے فضل سے مسجد احمدیہ سرینگر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سرینگر اور ناستور کے احباب جماعت موجود تھے۔ جناب خلیفہ نورالدین صاحب جمونی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی ہیں ان کی معیت میں سب احباب نے دعا کی۔ پھر خاکسار نے اللہ تعالےٰ کے اس گھر کا پہلا پتھر بنیاد میں رکھا۔ دلوں سے دعائیں اٹھ رہی تھیں کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کو جلد تکمیل تک پہنچائے اور ہمیشہ کے لئے نیک لوگوں کی سجدہ گاہ بنائے اور اس کے ذریعہ اس جگہ سلسلہ احمدیہ کو غیر معمولی ترقی بخشے آمین۔ پہلا پتھر رکھا جانے کے بعد پھر سب احباب نے مل کر دعا کی۔ اور سب حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ احباب سے التجاء ہے کہ اس مسجد کے اس شہر میں جماعت کے لئے بابرکت ہونے اور احمدیت کی اشاعت کا مرکز بننے کے لئے دعا فرمائیں یہ مسجد چار کنال زمین کے وسیع احاطہ میں دارالتبلیغ سمیت تعمیر ہوگی۔ انشاء اللہ خاکسار

ابوالعطاء جالندھری از سرینگر

اظہار تشکر خاکسار کی رفیقۂ زندگی کی اچانک وفات پر احباب نے جس درد کے ساتھ ہمدردی کا ثبوت دیا ہے۔ اس کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں لہذا بذریعہ اخبار ایسے سب احباب اور بزرگوں اور عزیزوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مرحومہ کی وفات پر اظہار ہمدردی فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ قمر ساما نوی

درخواست دعا ممتاز علی خان صاحب کارکن نور ہسپتال کو خرابی خون کی وجہ سے پھوڑے نکلے ہوئے ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

درخواست برائے جنازہ غائب والدم محمد اسرائیل خان صاحب ایک لمبی بیماری صبر و استقلال سے گزار کر بتاریخ ۱۴ کو بقضاء الٰہی اپنے گاؤں سوسل تحصیل مانسہرہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ ان کی زندگی میں اور بعد بھی اہل گاؤں نے ہم سے بائیکاٹ جاری رکھا ہوا ہے۔ وفات کی اطلاع مانسہرہ اور ایبٹ آباد دی گئی۔ چند احمدیوں نے آ کر تجہیز و تکفین کی۔ اس موقعہ پر بھی اپنے اور بیگانے سب بائیکاٹ میں متفق رہے۔ مرحوم نے وصیت کی تھی کہ اس کا جنازہ غائب پڑھے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کرایا جائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب کرام والدم کا جنازہ پڑھ کر ممنون فرمائیں گے۔ الراقم عیسیٰ خان سکنہ سوسل

رمضان المبارک کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ

عن سلمان الفارسی قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...... فھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشھر المواساۃ وشھر یزاد فیہ رزق المؤمن من فطر فیہ صائما کان لہ مغفرۃ لذنوبہ وعتق رقبتہ من النار وکان لہ مثل اجرہ من غیر ان ینتقص من اجرہ شیئ قلنا یا رسول اللہ لیس کلنا نجد ما نفطر بہ الصائم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی اللہ ھذا الثواب من فطر صائما علی مذقۃ لبن او تمرۃ او شربۃ من ماء ومن اشبع صائما سقاہ اللہ من حوضی شربۃ لا یظماء حتی یدخل الجنۃ ... (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو ایک خطبہ سنایا جس میں فرمایا۔ ماہ رمضان صبر کا مہینہ ہے۔ اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ باہمی حسن سلوک کا مہینہ ہے۔ اور یہ ایسا مہینہ ہے۔ جس میں مومن کا رزق بڑھ جاتا ہے۔ جو کوئی اس مہینہ میں روزہ دار کا روزہ افطار کرائے۔ یہ اس کے لئے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔ وہ آگ سے نجات پائے گا۔ اور اس کو روزہ دار جتنا ثواب ملے گا۔ مگر یہ نہیں کہ روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم ہو جائے گا۔ ہم (صحابہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے ہر ایک تو یہ طاقت و مقدرت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کی افطاری کرا سکے حضور نے فرمایا اللہ تعالےٰ یہ ثواب اسکو بھی دے گا۔ جو روزہ دار کو دودھ کی تھوڑی سی لسی یا کھجور یا پانی پلا دے۔ جو کوئی روزہ دار کو ٹھنڈا شربت پلائے یا پیٹ بھر کر کھانا کھلائے خدا اسکو حوض کوثر سے شربت پلائے گا۔ جس کی وجہ سے وہ جنت میں داخل ہونے تک کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

قرآن مجید کے لئے اعلان

مشرقی افریقہ میں ہمارے سکول بمقام ٹبورا کے طلباء کیلئے وہاں کے مبلغ مولوی مبارک احمد صاحب ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

میں نے اپنی گذشتہ رپورٹوں میں اہل دل احباب سے درخواست کی تھی کہ قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید احمدیہ سکول کے لئے دیں سو اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ کسی بزرگ نے جنہوں نے اپنے نام سے اطلاع نہیں دی قاعدہ یسرنا القرآن بھجوا دیئے ہیں۔ اب صرف ایک درجن قرآن مجید کی ضرورت ہے۔ رمضان المبارک کے مبارک ایام میں احباب اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ مشرقی افریقہ میں اشاعت احمدیت کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جنگ کے خطرات سے تمام احمدیوں کو محفوظ و صحیح و سلامت رکھے آمین

ناظر دعوت و تبلیغ

دعویٰ استقراریہ کی اپیل کا فیصلہ

معلوم ہوا ہے۔ کہ فیصلہ مسٹر کھوسلہ کی بناء دعویٰ دیوانی کی اپیل کو بحث کے بعد ہائی کورٹ لاہور نے مسترد کر دیا ہے۔ اور تیرہ سو روپیہ کے قریب حرجانہ بھی ڈال دیا ہے۔ اپیل کا مسترد ہونا افسوسناک ضرور ہے۔ مگر کوئی ایسی بات نہیں جس کے سننے کے لئے ہم تیار نہ تھے۔ مقدمات میں کامیابی اور ناکامی دونوں پہلو ہوتے ہیں۔ اس بارے میں جو بات خاص طور پر قابل ذکر ہے وہ چوہدری عصمت اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ لائل پور کا اخلاص سرگرمی اور جدوجہد ہے۔ جو انہوں نے اس مقدمہ میں کی۔ دعا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں اس کا اجر عظیم عطا کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۲

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ۱۹۱۴ء کا ایک مکتوب

غیر مبایعین کے مقابلہ میں اپنے کامیاب ہونے کا ابتداء ہی میں اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجھے مارچ ۱۹۱۴ء میں ایک خط تحریر فرمایا جس کا فوٹو پیش کیا جا رہا ہے۔ اس خط پر کوئی تاریخ نہیں۔ گو یہ مجھے سیالکوٹ چھاؤنی میں ۲۶- مارچ ۱۹۱۴ء کو دستی وصول ہوا۔ جبکہ میں بوجہ بیماری ایک ماہ کی رخصت پر سیالکوٹ گیا ہوا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وصال پر مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے جو اختلاف پیدا کیا۔ اس کا بیرونی جماعتوں پر بہت بُرا اثر پڑا۔ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے قادیان کے بعد سب سے بڑا حملہ سیالکوٹ پر کیا جس کا اس وقت یہ اثر ہوا۔ کہ جماعت کے بڑے بڑے مخلص اور پُرانے اصحاب بھی تردد میں پڑ گئے۔ یہاں تک کہ حضرت میر حامد شاہ صاحب جیسے صحابی بھی بیعت کرنے سے رُک گئے۔ اُن کی وجہ سے جماعت کا کثیر حصہ بھی تردد میں پڑ گیا۔ الحمد للہ کہ میں نے حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات کی خبر سُنتے ہی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بیعت کا خط اس یقین کے ساتھ لکھ دیا۔ کہ حضور ہی خلیفہ ثانی منتخب ہوئے ہوں گے۔ کیونکہ خط لکھتے وقت مجھے یہ علم نہ تھا۔ کہ خلیفہ کون منتخب ہوا ہے اس کا علم دوسرے دن ہوا۔ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں نے اس وقت قادیان کے خلاف جو پروپیگنڈا کیا۔ اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ ان کا جو حشر ہوا۔ وہ سب جانتے ہیں۔ اس سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی پیشگوئی مندرجہ خط مارچ ۱۹۱۴ء کس صفائی سے پوری ہوئی حضور فرماتے ہیں:-

"اگر میرا قیام خدا تعالےٰ کے منشا کے ماتحت ہے۔ اور مجھے اس کے فضل سے یقین ہے کہ ایسا ہی ہے۔ تو یہ لوگ خواہ کس قدر بھی مخالفت کریں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ناکام و نامراد ہوں گے"۔

نیز مجھ خادم کو جو نصائح فرمائیں۔ وہ بھی قابل غور ہیں۔ ایک زبردست دشمن اپنی پوری قوت کے ساتھ جھوٹا پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ مگر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ مجھے یہ ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ "شکی یا بدظنی پر محمول کوئی بات نہ ہو . . . . . . عداوت سے کوئی کام نہ کریں۔ بلکہ اخلاص اور تائید حق کے لئے"۔ ان سے حضور کے اعلےٰ اخلاق کا پتہ چلتا ہے۔ یہ نصائح اب بھی ایسی زریں ہیں۔ کہ جماعت کو ان پر پوری طرح عمل کرنا چاہیئے۔ خاکسار عبد الحمید ریلوے آڈیٹر لاہور۔

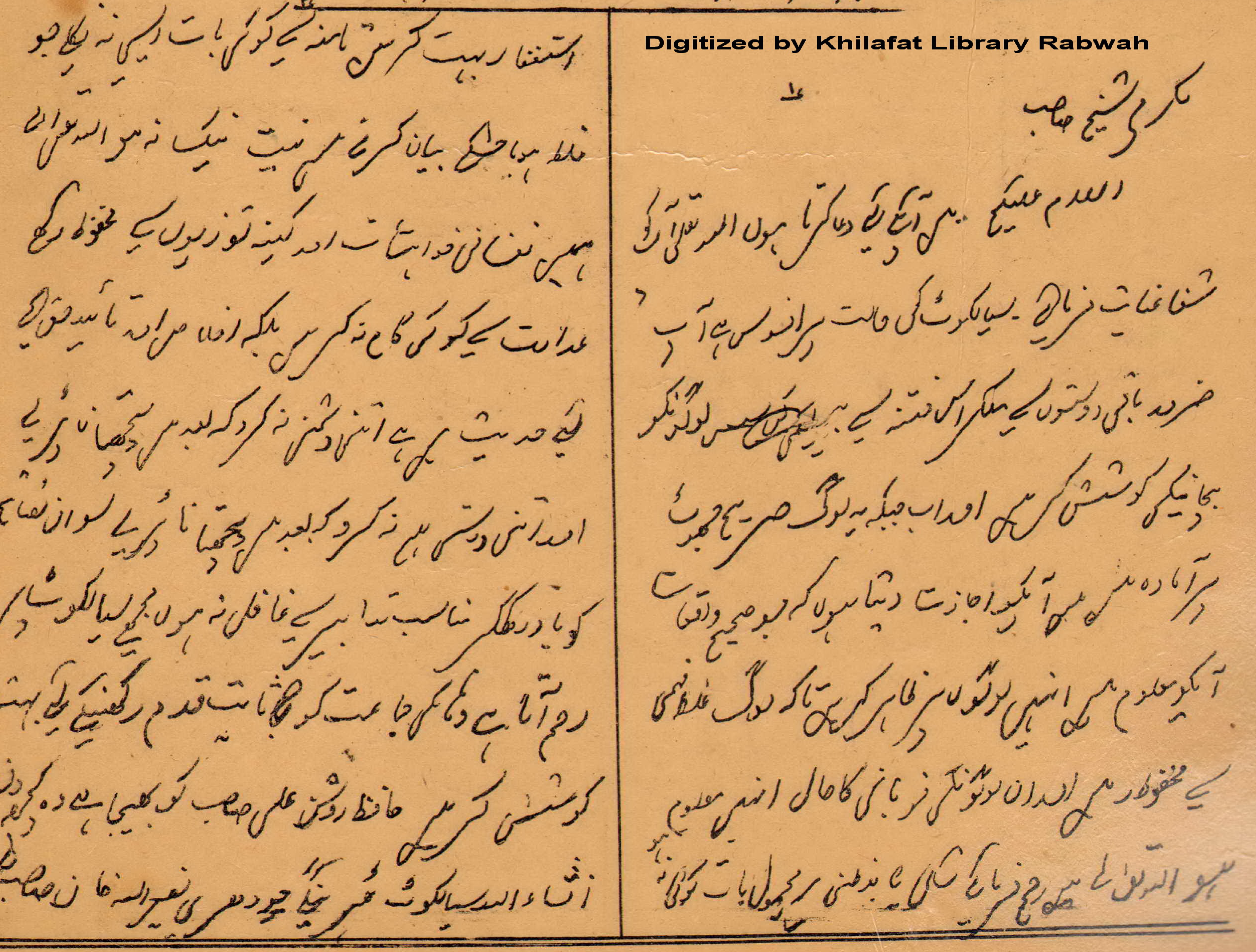
Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرمی شیخ صاحب

السلام علیکم۔ میں آپکے لئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو
شفا عنایت فرمائے۔ سیالکوٹ کی حالت پر افسوس ہے آپ
ضرور باقی دوستوں سے ملکر اس فتنہ سے ہر ایک ~~...~~ لوگوں کو
بچانیکی کوشش کریں اور اب جبکہ یہ لوگ صریح جھوٹ
پر آمادہ ہیں میں آپکو اجازت دیتا ہوں کہ جو صحیح واقعات
آپکو معلوم ہیں انہیں لوگوں پر ظاہر کریں تا کہ لوگ غلط فہمی
سے محفوظ رہیں اور ان لوگوں کی زبانی کا حال انہیں معلوم
ہو اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے شکی یا بدظنی پر محمول بات کوئی نہ ہو
استغفار بہت کریں تا ایسا نہ ہو کہ کوئی بات ایسی نہ نکلے جو
غلط ہو اور جسکے بیان کرنے میں نیت نیک نہ ہو اللہ تعالیٰ
ہمیں نفسانی خواہشات اور کینہ توزیوں سے محفوظ رکھے
عداوت سے کوئی کام نہ کریں بلکہ اخلاص اور تائید حق کیلئے
حدیث میں ہے اتنا دشمن نہ کرو کہ بعد میں پچھتانا پڑے
اور اتنی دوستی بھی نہ کرو کہ بعد میں پچھتانا پڑے سو ان نصائح
کو یاد رکھیں مناسب تدابیر سے غافل نہ ہوں مجھے سیالکوٹ پر
رحم آتا ہے دعا کریں جماعت کو ثابت قدم رکھنے کیلئے بہت
کوشش کریں حافظ روشن علی صاحب کو بھیجا ہے وہ کچھ دن
انشاء اللہ سیالکوٹ ٹھہریں گے چوہدری نصر اللہ خان صاحب

۳

بیعت کر لی ہے۔ میں نے ان کے لئے اور ایک اور شخص کے لئے دعا کی تھی۔ سو خدا نے فی الحال تو انہیں کو چنا ہے اس لئے میں انہیں کو حقدار سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جماعت پر رحم فرمائے۔ یہ لوگ کس طرف چلے جا رہے ہیں۔ خدا کے کام کو کوئی نہیں روک سکتا اور کوئی نہیں روک سکتا۔ اگر میرا قیام خدا تعالیٰ کے منشا کے ماتحت ہے اور مجھے اس کے فضل سے یقین ہے کہ ایسا ہی ہے تو یہ لوگ خواہ کس قدر ہی مخالفت کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ناکام و نامراد رہیں گے۔ افسوس کہ وہ تلوار جو غیروں پر چلنی تھی اپنوں پر چلانی پڑی اور وہ زور جو غیروں کے مقابلہ پر خرچ کرنا تھا اپنوں پر خرچ کرنا پڑا۔ بہتر ہوتا

۴

اگر یہ نہ ہوتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے نشانات کیونکر ظاہر ہوتے۔ کس طرح ہو سکتا تھا کہ سوئی ہوئی جماعت جاگتی اگر اس طرح شورش نہ پڑتا۔ کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔ نامی ٹریکٹ پچاس کاپیاں بھیجی گئی ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو بھجوا دی جائیں گی۔ غالباً چودھری صاحب یا مولوی فیض الدین صاحب کے نام بھیجی گئی ہیں۔

والسلام خاکسار

سب احباب کو تاکید کریں کہ دعاؤں سے کام لیں اور نفسانیت کو ترک کر دیں۔ ایسا نہ ہو کہ ہماری غلطیوں سے خدا کے فضل کے دروازہ بند ہو جائیں۔ جس قدر بھی ہو سکے بچانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔

خاکسار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم شیخ صاحب

اسلام علیکم - میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ شفا عنایت فرمائے سیالکوٹ کی حالت پر افسوس ہے - آپ ضرور باقی دوستوں سے مل کر اس فتنہ سے لوگوں کو بچانے کی کوشش کریں - اور اب جب کہ یہ لوگ صریح جھوٹ پر آمادہ ہیں - میں آپ کو اجازت دیتا ہوں - کہ جو صحیح واقعات آپ کو معلوم ہیں - انہیں لوگوں پر ظاہر کریں - تا کہ لوگ غلط فہمی سے محفوظ رہیں - اور ان لوگوں کی قربانی کا حال انہیں معلوم ہو - اللہ تعالےٰ ہی رحم فرمائے - بشکی یا بدظنی پر محمول بات کوئی نہ ہو - استغفار بہت کریں - تا منہ سے کوئی بات ایسی نہ نکلے جو غلط ہو - یا جس کے بیان کرنے پر نیت نیک نہ ہو - اللہ تعالیٰ ہمیں نفسانی خواہشات اور کینہ توزیوں سے محفوظ رکھے - عداوت سے کوئی کام نہ کریں - بلکہ اخلاص اور تائید حق کے لئے - حدیث میں ہے - اتنی دشمنی نہ کرو کہ بعد میں پچھتانا پڑے اور اتنی دوستی بھی نہ کرو کہ بعد میں پچھتانا پڑے - سو ان نصائح کو یاد رکھ کر مناسب تدابیر سے غافل نہ ہوں - مجھے سیالکوٹ پر رحم آتا ہے - وہاں کی جماعت کو ثابت قدم رکھنے کے لئے بہت کوشش کریں - حافظ روشن علی صاحب کو بھیجا ہے - وہ کچھ دن انشاء اللہ سیالکوٹ ٹھہریں گے - چودھری نصر اللہ خان صاحب نے بیعت کر لی ہے - میں نے ان کے لئے اور ایک اور شخص کے لئے دعا کی تھی - سو خدا نے فی الحال تو انہیں کو چنا ہے - اس لئے میں انہیں کو حقدار سمجھتا ہوں - اللہ تعالےٰ جماعت پر رحم فرمائے - یہ لوگ کس طرف چلے جا رہے ہیں - خدا کے کام کو کوئی نہیں روک سکتا اور کوئی نہیں روک سکتا - اگر میرا قیام خدا تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت ہے - اور مجھے اس کے فضل سے یقین ہے - کہ ایسا ہی ہے - تو یہ لوگ خواہ کس قدر ہی مخالفت کریں - اللہ تعالےٰ کے فضل سے ناکام و نامراد رہیں گے - افسوس کہ وہ تلوار جو غیروں پر چلنی تھی اپنوں پر چلانی پڑی - اور وہ زور جو غیروں کے مقابلہ پر خرچ کرنا تھا اپنوں پر خرچ کرنا پڑا - بہتر ہوتا اگر یہ نہ ہوتا - مگر اللہ تعالےٰ کے نشانات کیونکر ظاہر ہوتے - کس طرح ہو سکتا تھا کہ سوئی ہوئی جماعت پھر جاگتی اگر اس طرح شورش نہ پڑتا - "کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔" نامی ٹریکٹ پچاس کاپیاں بھیجی گئی ہیں - اگر ضرورت ہو تو بھجوا دی جائیں گی - غالباً چودھری صاحب یا مولوی فیض الدین صاحب کے نام بھیجی گئی ہیں -

والسلام خاکسار

مرزا محمود احمد

سب احباب کو تاکید کریں کہ دعاؤں سے کام لیں اور نفسانیت کو ترک کر دیں ایسا نہ ہو کہ ہماری غلطیوں سے خدا کے فضل کے دروازہ بند ہو جائیں - جس قدر بھی ہو سکے بچانے کی کوشش کریں - اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو :

خاکسار

مرزا محمود احمد

193

سیرالیون مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

(نوشتہ مولوی محمد صدیق صاحب)

ایک گذشتہ رپورٹ میں ۸ مارچ سے لے کر ۱۳ اپریل تک کے حالات عرض کئے جا چکے ہیں۔ اب بقیہ تبلیغی حالات پیش کئے جاتے ہیں۔

فری ٹاؤن میں تبلیغ

۱۳ اپریل کو خاکسار اور مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ انچارج احمدیہ سکول روکوپر کے ہیڈ ماسٹر اور چار ہوشیار طلباء کے ہمراہ فری ٹاؤن پہنچے۔ وہاں تقریباً دس دن تک قیام کیا۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ اور طلباء کو فری ٹاؤن لانے کی غرض یہ تھی کہ ان کو فری ٹاؤن کے سکول وغیرہ اور ان کا تعلیمی نظام۔ لڑکوں اور ٹیچروں کی حالت اور انکے پڑھنے پڑھانے کے طریق سے واقف کیا جائے۔ تا وہ واپس جاکر اپنے سکول کو تجربہ کاری اور مکمل نظام کے ساتھ چلا سکیں۔ اور نہ صرف ہمارا اسکول باقی سکولوں سے کامیابی میں کم درجہ پر نہ رہے بلکہ بڑھ چڑھ کر منظم اور ترقی یافتہ ہو۔ سو اس غرض سے فری ٹاؤن پہنچتے ہی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن سے ہم دونوں نے معہ اپنے سکول کے ٹیچر ملاقات کی۔ اور اسے سکول ٹیچر اور لڑکوں کے ساتھ لانے کی غرض بتاتے ہوئے ان کے لئے فری ٹاؤن کے مختلف سکولوں کے حالات کا مطالعہ کرنے کیلئے اجازت طلب کی۔ اور یہ کہ وہ کم از کم چار پانچ سکولوں کے منتظمین کو سفارش کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے فوراً چار پانچ اچھے سکولوں کے منتظمین کے نام ہمارے ٹیچر اور طالبعلموں کی سفارش کرتے ہوئے خطوط ارسال کر دیئے۔ اور ان کے لئے نہ صرف باقاعدہ ہر روز کا پروگرام بنا دیا بلکہ خود بھی زریں نصائح اور معلومات بہم پہنچائے۔ ان کا یہ سلوک واقعی قابل شکریہ ہے۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق ہمارے بچوں اور ٹیچر مدرسہ نے فری ٹاؤن کے مختلف سکولوں کو دیکھا۔ اور ہر قسم کی معلومات اور تجربات حاصل کئے۔ خدا کے فضل سے ہر سکول کے منتظمین نے ان کے ساتھ نہایت اچھا سلوک کیا۔ اور ان کے لئے ہر قسم کی مدد بہم پہنچائی۔ بعض نے ہمارے بچوں کی کم عمری کے باوجود ان کی غیر معمولی ہوشیاری۔ اور مذہبی تربیت پر نہایت تعجب کا اظہار کیا۔

روکوپر میں سکول کھلے تقریباً ایک سال کا عرصہ ہوا ہے۔ اور بفضل خدا ہمارے طالبعلموں کو باوجود کم عمری کے علاوہ تعلیمی کورس کو ہوشیاری سے پڑھنے کے۔ نماز با ترجمہ انگلش اور افریقن زبان میں یاد ہے کئی عربی نظمیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار حفظ ہیں۔ بعض نے قرآن کریم بھی ختم کر لیا ہے۔ اور خدا کے فضل سے یہ ایسی فوقیتیں ہیں کہ فری ٹاؤن کے کسی سکول کے طالبعلم کو حاصل نہیں۔ اس لئے فری ٹاؤن کے مختلف طبقوں کے بڑے بڑے لوگوں سے ملاقات کے وقت ہمارے بچوں سے نماز و قرآن اور عربی اشعار وغیرہ اور ان کا ترجمہ انگریزی و افریقن زبان میں سن کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور احمدیت کی فوقیت کا اقرار کیا۔ اکثر لوگوں نے ہمارے بچوں کو انعام کے طور پر دو سے پانچ شلنگ تک بھی دیئے۔

دوران قیام فری ٹاؤن میں مختلف بڑے بڑے لوگوں سے بار بار ملاقاتیں کر کے ان کو عربی و انگریزی میں گھنٹوں تبلیغ کی روزانہ اخبارات کے ایڈیٹروں سے ملاقات کی۔ فری ٹاؤن کے تمام اخبارات میں اپنے متعلق ایک نوٹ شائع کرایا۔ جس میں میرے سیرالیون آنے کی غرض اور ان احمدیہ مشنوں کا ذکر تھا۔ جن میں اس عاجز کو تبلیغ کی توفیق ملی ہے اور یہ تبلیغ اور پراپیگنڈا کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔

پیغامی لٹریچر نے جو یہاں ہمارے متعلق مختلف غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں ان کا ہر مجلس میں پوری طرح ازالہ کیا جاتا رہا۔ بعض دوستوں کو اس سلسلے میں کتب اور اخبارات مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔ ایک معزز عیسائی جو کہ پہلے مسلمان تھے کو تبلیغ کی۔ انہوں نے بڑی خوشی سے ہماری کتب کا مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔ اور احمدیت کی بہت تعریف کی۔

فری ٹاؤن میں لیکچر

فری ٹاؤن کے ایک ذی اثر مسلمان رئیس مسٹر الہادی نے فری ٹاؤن کے ایک حصے کے مسلمانوں کو اس بات پر آمادہ کیا۔ کہ ہمارے جنوبی علاقہ کی طرف جانے سے پہلے فری ٹاؤن میں میلاد النبی کے موقعہ پر ہم دونوں کے لیکچر کا انتظام کیا جائے۔ چنانچہ ان کی زیر نگرانی ۱۷ اپریل کی شام کو ایک سکول کے ہال میں لیکچروں کا انتظام کیا گیا۔ حاضری کافی تھی۔ ہم دونوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریباً تین گھنٹے لیکچر دیئے۔ ضمنی طور پر احمدیت کی تبلیغ کا بھی اللہ تعالےٰ نے اچھا موقعہ دیا۔ آخر میں مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ فری ٹاؤن میں ہماری کافی مخالفت کی جاتی ہے۔ لیکن ان لیکچروں کی وجہ سے کچھ کمی ہو گئی ہے خصوصاً نوجوان طبقہ اب قدرے ہماری طرف مائل ہے۔

فری ٹاؤن میں جماعت کی تربیت کا کام بھی کیا گیا۔ جمعہ اور اتوار کو دوستوں کے اکٹھے ہونے پر انہیں مختلف قسم کی نصائح کی گئیں بعض نئے دوست جماعت میں داخل ہوئے۔

مختلف مقامات میں تبلیغ

اس کے بعد مورخہ ۲۴ اپریل کو ہم فری ٹاؤن سے بذریعہ ریل ایک قصبہ بو نامی میں پہنچے۔ چند دن تک وہاں مختلف رنگ میں تبلیغ کرتے رہے یہاں ہمارے ایک شامی نوجوان مسٹر شفیق طحان ہیں۔ جنہوں نے باوجود اپنے والدین کی سخت مخالفت کے احمدیت قبول کی۔ اور اخلاص میں ترقی کر رہے ہیں۔ یہاں شامیوں میں تبلیغ کا خاص موقعہ ملا۔ یہاں کے ڈسٹرکٹ کمشنر سے بھی ملاقات کر کے انہیں احمدیت کی شہرت وحقیقت اور تاریخ سے آگاہ کیا گیا۔ بعض عیسائی امریکن مشنریوں کے ذریعہ اس ضلع میں علاقہ کے چیفوں اور ڈسٹرکٹ کمشنر کو مختلف جھوٹوں کے ذریعہ ہمارے خلاف اکسایا جا رہا تھا۔ ان کا مکمل طور پر ازالہ کیا گیا۔ اور اب انہوں نے آئندہ ہمارے خلاف مشنریوں کے غلط پراپیگنڈا کے معاملے میں احتیاط سے کام لینے کا وعدہ کیا۔ اور مزید وعدہ کیا۔ کہ وہ چند دنوں کے بعد قصبہ مونگیری میں جا رہے ہیں۔ اگر ہم ان کو وہاں موقعہ پر پہنچ کر یاد دلائیں تو وہ خاص طور پر اس علاقے میں جو پراپیگنڈا ہمارے خلاف کیا جا چکا ہے اور جس طرح عیسائی مشنریوں نے وہاں کے چیف کے ہمارے خلاف کان بھرے ہیں۔ ان سب کا وہاں کے چیف اور بڑے لوگوں کے سامنے ازالہ کر دیں گے۔

اس کے بعد ہم بو سے چند میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں ڈمبارہ میں پہنچے۔ جو ریاست سینگا کا صدر مقام ہے۔ یہاں کے چیف نے ہمیں بہت مدت پہلے یہاں آنے کی دعوت دی ہوئی تھی۔ یہاں پہنچ کر ریاست کے مرکزی کورٹ ہال میں چار دن متواتر صبح و شام اسلام پر لیکچر دیئے جاتے رہے۔ پرائیویٹ طور پر بھی رئیس اعلےٰ اور دیگر لوگوں کو تبلیغ کرتے رہے۔ چیف پہلے چرچ میں جایا کرتا تھا۔ مگر اب اس نے نماز شروع کر دی ہے۔ دیگر کئی دوست جماعت میں داخل ہوئے۔ وہاں پر جتنے پہلے پرانے مسلمان تھے۔ تقریباً سب نے احمدیت قبول کر لی۔ اور باقاعدہ باجماعت نماز شروع کر دی۔ اب خدا کے فضل سے یہ مرکز باوجود ایک نیا مرکز ہونے کے کافی مضبوط ہو چکا ہے۔ یہاں پر بعض عیسائیوں کو بھی خاص طور پر تبلیغ کی گئی۔ خود ہمارا ترجمان بھی عیسائی تھا۔ جسے ضمنی طور پر تبلیغ ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مذاہب کی جدوجہد

ریاست حیدرآباد میں ہندو سنگھٹن

اخبار "پرتاپ" ۲۲ اکتوبر کا بیان ہے کہ مملکت حیدرآباد کے ہندو پرجا منڈل نے ۵ لاکھ روپیہ اس لئے اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس سے نظام سٹیٹ میں ہندو سنگھٹن کا کام چلایا جائے۔ امبا داس راؤ وکیل پردھان ہندو پرجا منڈل نے دسہرہ کے دن اس سکیم کا اعلان کیا۔ اس فنڈ کا روپیہ ریاست بھر میں والنیٹروں کے ذریعہ اکٹھا کیا جا رہا ہے

سکھ بنا لیا گیا

اخبار "ملاپ" میں شائع ہوا ہے۔ کہ چک نمبر ۸۵ ضلع شیخوپورہ میں ڈیڑھ سو عیسائی۔ ڈیڑھ سو والمیکی اور دو مسلمانوں کو سکھ بنا لیا گیا ہے

یہ سکھ زمینداروں کی جدوجہد کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ مسلمان زمینداروں اور دوسرے بااثر لوگوں کو غور کرنا چاہیئے کہ کیا انہوں نے کبھی بھی اچھوت اقوام کے لوگوں کو دعوت اسلام دی اور حلقہ بگوش اسلام بنایا۔ اگر نہیں تو یہ کس قدر رنج و افسوس کا مقام ہے۔

ہندو دھرم ارتھ جائدادوں کی حفاظت

اخبار "ملاپ" ۲۳ اکتوبر رقمطراز ہے۔ کہ ہندو مندروں کی لاکھوں روپیہ کی جائداد لوگ ذاتی تصرف میں لا رہے ہیں اسے دھرم ارتھ کاموں میں صرف کرنے کے لئے جائدادوں کو لوگوں کے ذاتی قبضوں سے چھڑانے کے لئے ایک سبھا ہندو دھرم ارتھ جائداد سہائیک سبھا کے نام سے قائم کی گئی ہے۔ جس کی طرف سے دو ایک دھرم ارتھ جائداد کے سلسلہ میں دعوے بھی دائر کر دیئے گئے ہیں۔

کیا مسلمانوں کو اوقاف کی آمدنیوں کو دینی کاموں میں صرف کرنے کا کبھی خیال آیا۔

۴½ لاکھ آد دھرمیوں کو ہندوؤں میں شمار کرنے کی کوشش

پچھلے دنوں سپرنٹنڈنٹ مردم شماری نے اپنے ایک مراسلہ میں ۴½ لاکھ آد دھرمیوں کو ہندوؤں سے علیحدہ قرار دیا تھا۔ پنجاب پراونشل ہریجن پولیٹیکل لیگ نے جو ہندوؤں نے اچھوت اقوام کو اپنے قبضہ میں رکھنے کے لئے بنائی ہوئی ہے۔ محکمہ مردم شماری کے اس فیصلہ کے خلاف ایجی ٹیشن شروع کر دی۔ اور اپنی ایک میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا کہ اس سلسلہ میں آنریبل دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ بطور نمائندہ لیگ ہذا گورنر صاحب پنجاب سے ملاقات کریں۔ تاکہ آئندہ ہونے والی مردم شماری میں اچھوت اقوام کا شمار ہندوؤں میں ہی کیا جائے۔ اس سلسلہ میں راجہ صاحب نے گورنر صاحب پنجاب سے خط و کتابت کی اور وہ عنقریب ان سے ملاقات بھی کریں گے۔ اس بارے میں نہ صرف اچھوت اقوام کے سرکردہ لوگوں کو بلکہ مسلمانوں کو بھی حکومت پنجاب کے اعلیٰ حکام اور مردم شماری کے افسروں پر ظاہر کر دینا چاہیئے۔ کہ اچھوت اقوام کو ہندوؤں میں شمار کرنا ان پس ماندہ اقوام کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہے۔ اور ان کو ذلت و ادبار کے گڑھے میں گرائے رکھنے کا موجب۔ پس ہندوؤں کے شور و شر کی وجہ سے اچھوت اقوام کو ان کے حوالے نہیں کرنا چاہیئے۔

آریہ سماج لوہگڑھ میں تقریر

آریہ سماج لوہگڑھ امرتسر کے سالانہ جلسہ میں ۱۹ اکتوبر کو لالہ خوشحال چند

جی خورسند نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہم لوگ وقت پر کام نہیں کرتے۔ یہی روگ ہے جو ہماری جاتی کو کھائے جا رہا ہے۔ ہم صرف نوکریوں اور تن آسانی کے کاموں میں پڑ رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بے کاری اس حد تک بڑھ گئی ہے۔ کہ بہت سے لوگ نفرت آمیز کام کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ جن کا بیان کرتے ہوئے روح کانپ اٹھتی ہے۔

بائیبل کی اشاعت

ہندوستانی عیسائیوں کا ماہوار رسالہ "المائدہ" لاہور ماہ اکتوبر ۱۹۴۰ء کی اشاعت میں لکھتا ہے۔ آسٹریلیا میں بائیبل سوسائٹی کا جلسہ ۱۴ جولائی ۱۹۴۰ء کو ہوا۔ اس وقت تک سوسائٹی نے ۷۳۶ زبانوں میں مقدس صحیفے شائع کئے۔ اور ۱۱۱۵۴۶۱۱۱ جلدیں فروخت و تقسیم کی گئیں۔ گذشتہ سال اس شمار سے ۲ لاکھ جلدیں زیادہ بکیں۔ مزید لکھتا ہے یو۔ پی کے صوبہ کی بائیبل سوسائٹی نے اس سال ۲۱۲۳۲۱ صحیفے فروخت کئے۔ جو گذشتہ سال سے بقدر ۲۸۵۸ زیادہ ہیں۔ رقم فروخت ۱۲۵۸۳ روپیہ ۸ آنہ ہے۔ اور چندوں سے ۱۰۳۴۸ روپیہ آمدنی ہوئی۔

کانگڑہ کے اچھوت اور گاندھی جی

جنرل سکرٹری پنجاب ہریجن پولیٹیکل لیگ نے گاندھی جی کو اس مضمون کا مراسلہ روانہ کیا تھا۔ کہ چونکہ پنجاب کے اچھوتوں پر حکومت پنجاب کے ان بلوں کا بھاری اثر پڑا ہے جو مقروضین کی سہولت کے لئے پاس کئے گئے ہیں۔ نیز کانگڑہ وغیرہ علاقوں میں انہیں اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کی طرف سے مجلسی مراعات نہیں دی جاتیں۔ اس لئے وہ مسلمانوں میں شامل ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ آپ پنجاب میں آ کر تمام حالات کا خود مطالعہ کریں اس کے جواب میں گاندھی جی کے سکرٹری نے لکھا ہے۔ کہ اگر آپ بجائے عام شکایت کے ہریجنوں پر مظالم کی ٹھوس مثالیں تفصیل کے ساتھ پیش کریں تو تحقیقات کی جا سکتی ہے۔

اونچی ذات کے ہندوؤں کی طرف سے اچھوت اقوام پر مظالم کوئی ایسی بات نہیں جس کے ثبوت میں "ٹھوس مثالیں" پیش کرنے کی ضرورت ہو۔ گاندھی جی جب ان شکایات کو دور نہیں کر سکتے اور وہ کئی بار اس کے متعلق نہایت تلخ تجربہ کر چکے ہیں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ اچھوتوں کی اس بارے میں حوصلہ افزائی کریں۔ کہ وہ مسلمان ہو کر انسانیت کا درجہ حاصل کر لیں۔ اور اونچی ذات کے ہندوؤں کے مظالم سے محفوظ ہو جائیں۔ نہ یہ کہ اچھوتوں کو مصیبت کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان

اس سال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان ۲۴ نبوت ۱۳۱۹ ہش مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۴۰ء منعقد ہوگا۔ جن افراد جماعت نے امتحان میں شرکت کا وعدہ کیا ہے۔ ان کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے وعدہ کو پورا کریں۔ اور پوری تیاری کے بعد امتحان میں شامل ہوں۔ اگر پہلے کسی سے سستی بھی ہو گئی ہو تو ابھی وقت ہے کہ وہ اس کمی کو پورا کر لیں۔ اگر کسی کو ایسی مجبوری پیش آ جائے۔ کہ ان کے لئے امتحان میں شریک ہونا ناممکن ہو۔ تو اس صورت میں بھی ان کا فرض ہے کہ نظارت تعلیم و تربیت سے اجازت حاصل کر لیں۔

ناظر تعلیم و تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتکاف

عبادت اس قلبی گداز کا نام ہے جو حسنات باری پر نگاہ کرنے سے انسان میں پیدا ہوتا ہے۔ اس قلبی گداز کا اظہار جوارح اور زبان سے خود بخود ہو جاتا ہے۔ مذاہب عالم میں عبادت کی مختلف صورتیں مقرر ہیں۔ ان سب سے اللہ تعالےٰ کی عظمت عیاں ہے۔ ان سے بندہ کے تذلل اور خضوع کا اظہار ہوتا ہے۔ اسلام چونکہ کامل مذہب ہے۔ اور اسلامی شریعت سب شرائع کی خاتم ہے۔ اس لئے اسلامی عبادات تذلل کے سب طریقوں پر مشتمل ہیں۔ رکوع۔ سجود۔ ہاتھ باندھنا اور دو زانو ہو کر بیٹھ جانا سب صورتیں تعظیم معبود کے اظہار کی جامع ہیں۔ نماز ایک گداز کی کیفیت کا نام ہے۔ جو دل میں پیدا ہوتی اور تمام بدن پر حاوی ہو جاتی ہے۔ نماز کے علاوہ حج اور روزہ بھی اطاعت الٰہی کے شاندار مظاہرے ہیں رمضان المبارک میں روزہ کی حالت میں ایک خاص عبادت بھی بطورِ نفل اسلام میں مقرر ہے اور وہ عبادت اعتکاف کی عبادت ہے۔

اعتکاف رمضان کے آخری عشرہ میں صائم ہونے کی حالت میں مسجد میں بند ہو جانے کا نام ہے۔ یہ انسانی فطرت کے ایک خاص جذبہ کا اظہار ہے۔ بچہ دودھ کے لئے روتا ہے اور ماں کے سامنے زمین پر لیٹتا ہے۔ ماں کی ممتا جوش میں آتی ہے۔ ماں بچے کو سینے سے لگا لیتی ہے اور ماں کے پستانوں سے خود بخود دودھ آ جاتا ہے۔ اسی طرح مومن بھی ایک موقعہ پر بے تاب ہو کر تلاش محبوب میں اپنے گھر سے نکل کر اس کے گھر پر ڈیرہ ڈال دیتا ہے۔ زمین پر جا لیٹتا ہے۔ اور ماں سے زیادہ رحم کرنے والے خدا کی شفقت کو جوش میں لانے کے لئے ننھے بچے کی طرح بلکنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ زاری لوگوں کی نگاہوں سے مخفی ہونی چاہیئے۔ اس لئے اعتکاف میں بیٹھنے والے بندے چادروں کے پردوں سے چار دیواری بنا لیا کرتے ہیں۔ اعتکاف ایک عاشقانہ عبادت ہے۔ اور جنہیں بیت اللہ میں جا کر والہانہ طور پر حج ادا کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ ان کے لئے اعتکاف میں بھی ایک تسکین موجود ہے۔

تلاش محبوب میں بے تابی ایک فطری امر ہے اور اس کی جستجو میں سرگرداں ہونا ابتداء سے فرزندانِ آدم کا وتیرہ رہا ہے۔ بہتے پانیوں کے کنارے سنسان جنگلوں کی وادیاں۔ سبزہ زاروں کے خوشگن مناظر اور پہاڑوں کی وحشت زا غاریں عشاقِ الٰہی سے سالہا سال آباد رہی ہیں۔ انسانوں نے ان مقامات پر یاد ربانی میں اپنے دل، گداز دل کی قربانی پیش کی ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے تھا۔ کہ انسان اطمینان کا بھوکا تھا۔ وہ تسلی کا متلاشی تھا۔ اور اسے یہ چیز آبادیوں میں نہ ملی۔ وہ دنیوی لذتوں میں اطمینان کو نہ پا سکا۔ اس لئے ان کو ترک کر کے آبادیوں سے دور یادِ حبیب میں مصروف ہو گیا۔ مخلصین کے لئے اس راستے سے سرمدی حیات حاصل ہوئی اور وہ اطمینان والی زندگی سے بہرہ ور ہوئے۔ لیکن رہبانیت کا طریق بہت سے خطرات سے پُر ہے۔ اور اس کے بعض بُرے نتائج بھی پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے اسلام نے اس پرانی رہبانیت کو منع فرمایا۔ جس میں انسان تمام دنیوی علائق سے منقطع ہو کر ہمیشہ کے لئے جنگل میں جا بیٹھتا تھا۔ اور افکار و پریشانیوں سے خلاصی پا لیتا تھا۔ کیونکہ یہ طریق بزدلی کا ایک رنگ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور عشق ربانی کی کمی پر دلالت کرتا ہے۔ ہاں اسلام نے انسان کا منتہائے مقصد یہ قرار دیا۔ کہ وہ دنیا کے کاموں کو جائز رنگ میں کرنے کے باوجود یادِ محبوب میں منہمک رہے۔ دنیا اور دنیا کی خوبصورتی اسے یاد خدا سے غافل نہ کر سکے۔ ملازمتیں اور دوسرے مشاغل اس کی توجہ کو اصل فرض سے ہٹا نہ سکیں۔ بلکہ عشق الٰہی انسان پر ایسا غالب ہو۔ کہ سب محبتیں اس کے اندر جذب ہو جائیں۔ اور اس کی زندگی و موت۔ حرکت و سکون سب خدا کے لئے ہو جائیں۔ اس بلند مقصد کے ساتھ رہبانیت جمع نہیں ہو سکتی۔ ایصالِ خیر کے اعلیٰ اخلاق کا اظہار رہبانیت کی صورت میں ناممکن ہے۔ اس لئے کامل مذہب رہبانیت کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ لیکن دنیوی انہماک سے دل پر لگ جانے والے زنگ کو صاف کرنے کے لئے گونہ انقطاع اور تبتل الی اللہ بھی تمام لوگوں کے لئے ضروری ہے۔ سو وہ مجاہدہ اسلام میں اعتکاف ہے۔ اعتکاف میں عام روزوں کی پابندیوں سے بھی زائد پابندیاں موجود ہیں۔ ان کو بطیب خاطر قبول کر کے نبھانے والے اپنے لئے رحمت کے دروازے کھولتے ہیں۔

دروازہ پر آنے والے سائل کو شریف انسان دھتکارتے نہیں۔ کریم اور سخی کھٹکھٹانے والے پر دروازے بند نہیں رکھتے۔ بلکہ وہ اس کے سوال کو سنتے اور اس کی حاجت کو امکان بھر پورا کرتے ہیں۔ فقیر کا جواد کے آستانہ پر یہ صدا کر کے دھرنا مار لینا۔ کہ میری حاجت روائی آپ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ اس کی حاجت کے پورا کرنے کی ضمانت ہوتی ہے۔ عربی میں کہتے ہیں۔ من دق باب کریم فتح کہ جو سخی کے دروازہ پر دستک دیتا ہے۔ وہ دروازہ کو کھلوا لیتا ہے۔ ان ہی جذبات عالیہ کے ماتحت اعتکاف کا آغاز ہوتا ہے۔ مومن بندے خدائے قادر مطلق کے گھر میں ڈیرے ڈال دیتے ہیں۔ ان کے دل اس ذات کے وعدہ ادعونی استجب لکم پر وثوق رکھتے ہیں۔ وہ اس کی لامحدود قدرتوں پر ایمان لاتے ہیں ان کے قلوب اس کی محبت کو محسوس کرتے ہیں۔ وہ سب سے بڑے کریم کے دروازہ پر سوالی بن کر آتے ہیں۔ مانگتے ہیں۔ پھر مانگتے ہیں اور پھر مانگتے ہیں۔ غیر محدود عطا کے طالب ہوتے ہیں۔ اور غیر محدود نعمتیں ہی ان کو دی جاتی ہیں یقیناً خدا کے دروازہ سے کوئی خالی نہیں جاتا اپنے اپنے ظرف کے مطابق ہر کوئی اس کے بے پایاں فضلوں سے حصہ لیتا ہے من ذاق عرف۔ اعتکاف اسلام کی فضیلت کی ایک دلیل ہے۔ اعتکاف خوش بخت مومنوں کی خوش نصیبی کی ایک علامت ہے۔ کیا ہی مبارک وہ لوگ ہیں۔ جو شہنشاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں رب العلمین کے آستانہ پر گرے ہیں۔ درویشانہ طور پر اپنی جبینوں کو اس کے دروازہ پر رکھ دیتے ہیں۔ دنوں کو روزہ دار۔ اور راتوں کو شب بیدار ہوتے ہیں۔ خدا ان کی نیکیاں اور ان کی حاجتوں کو ضرور پورا فرمائے گا۔

قرونِ اولےٰ کے مسلمانوں کا یہ نیک عمل آج بھی قادیان کی بستی میں اور احمدی جماعت میں دہرایا جا رہا ہے۔ قادیان کی مساجد میں بوڑھے اور جوان بلکہ بعض مستورات بھی اعتکاف میں ہیں۔ ان لوگوں کی زندگی کا یہ عشرہ قابلِ رشک ہے۔ نماز۔ ذکرِ الٰہی۔ تلاوت قرآن مجید اور دعا کے سوا ان کا کوئی کام نہیں۔ یہ لوگ اپنی دعائیں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے وقف رکھتے ہیں۔ احمدیت کی بعثت کے جلد جلد بڑھنے کے لئے دعاگو ہیں۔ احمدیت کے مجاہدین اور ان کے سردار سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ واطال بقاءہ کے لئے دعاؤں میں منہمک ہیں۔ وہ اپنے بیمار بھائیوں۔ بہنوں۔ محتاج۔ اور مقروض دوستوں کے لئے اللہ تعالےٰ سے دست بدعا ہیں۔ اے خدا تو ہم سب کو نورانی زندگی عطا فرما۔ اور اپنے قرب سے ہم سب کو بہرور کر۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اسقدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول۔ اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہت مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عا) نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دوا مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ÷ ملنے کا پتہ :۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ پنجاب گورنمنٹ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بجلی پر ٹیکس لگانے کا بل پیش کر رہی ہے۔ اس کی رو سے ہر شخص جو بجلی خرچ کرتا ہے اسے فی یونٹ دو پیسہ ٹیکس دینا پڑے گا۔ پانچ یونٹ یا اس سے کم خرچ کرنے والوں کو اس ٹیکس سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا۔

میرٹھ ۲۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت نظربند قیدی میعاد ختم ہونے پر رہا نہیں کئے جائیں گے۔ بلکہ جنگ کے خاتمہ تک قید رہیں گے۔

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ ڈیفنس آف انڈیا رولز میں مزید ترامیم کی گئی ہیں۔ ایک ترمیم کے مطابق مفرور قرار دیئے جانے والے اشخاص کی جائداد ضبط ہو سکے گی

پونہ ۲۶ اکتوبر۔ مسٹر اینے نے اپنی ۶۱ ویں سالگرہ کے موقعہ پر ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ موجودہ ڈیڈ لاک کو ختم کرنے کے لئے ہندوستان کی تمام سیاسی پارٹیوں کی ایک پرائیویٹ کانفرنس بلائی جائے۔

چنگ کنگ ۲۶ اکتوبر۔ ایک چینی اعلان مظہر ہے کہ جاپانی بمباری اور جاپانیوں کے بلند بانگ دعاوی کے باوجود برما روڈ پر ٹریفک بدستور جاری ہے۔

لنڈن ۲۶ اکتوبر۔ مارشل پیٹان ہٹلر سے ملاقات کرنے کے بعد آج رات وشی میں پہنچے۔ یونائیٹڈ پریس کا بیان ہے کہ فرانس نے ہٹلر کی قطعی شرائط صلح تسلیم کر لی ہیں۔

لنڈن ۲۶ اکتوبر۔ کل کیپ ٹاؤن کے ساحل سے برطانوی دور مار توپوں نے ایک جرمن جہازی قافلہ پر جو دو ہوائی کشتیوں کی حفاظت میں رودبار سے گذر رہا تھا۔ گولہ باری کی جو نصف گھنٹہ تک جاری رہی جرمن جہازوں نے دھوئیں کی چادر چھوڑ دی۔ جس سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ جرمنوں کا کتنا نقصان ہوا۔

کلکتہ ۲۶ اکتوبر۔ ہانگ کانگ اور سیام میں ہوائی سروس عارضی طور پر معطل ہو گئی ہے۔ اب ہوائی ڈاک اس رستہ سے جن ممالک کو جاتی ہے انہیں سنگاپور کے رستہ ملا کرے گی۔

روم ۲۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے بلغاریہ کا ایک جہاز جس میں ۵۰۰ یہودی سوار تھے ترکی کے ساحل کے نزدیک غرق ہو گیا ہے۔ برطانوی جہازوں نے متعدد یہودیوں کو بچا لیا۔

امرتسر ۲۶ اکتوبر۔ سونا ۴۲/۸/۰ چاندی ۶۱/- پونڈ ۲۴/۷/- گندم ۳/۲/۹ سے ۳/۱۱/- نخود ۳/۴/۷ سے ۳/۵/-

لنڈن ۲۶ اکتوبر۔ بی۔ بی۔ سی کے اعلان کے مطابق لنڈن کے فوجی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ امریکہ نے اپنا خفیہ ہتھیار جس سے طیاروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے برطانیہ کے حوالے کر دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کا نشانہ کبھی خطا نہیں جاتا

لاہور ۲۶ اکتوبر۔ حکومت کے فیصلہ کے مطابق پنجاب کی جیلوں سے گذشتہ ایک ہفتہ میں ڈیڑھ سو خاکسار قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر کارڈل ہل وزیر خارجہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ دنیا کی تاریخ میں گذشتہ دس سال ایسے گذرے ہیں، جن میں سب سے زیادہ ظلم کیا گیا۔ اور سب سے زیادہ مصیبت آئی۔ اب بھی جو ممالک اپنے آپ کو ڈکٹیٹروں کے مظالم سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں امریکہ ان کی مدد کرے گا۔ ڈکٹیٹر ظلم پر ظلم کر رہے اور غیر جانبدار ملکوں کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ کہ اگر ان کا ساتھ نہ دیا گیا۔ تو انہیں تباہ کر دیا جائے گا۔ مسٹر کارڈل ہل نے امریکہ کی خارجہ پالیسی بیان کرتے ہوئے کہا۔ امریکہ انصاف اور امن پر یقین رکھتا ہے۔ اس وقت صرف سمندر یونائیٹڈ سٹیٹس کو نہیں بچا سکے گا۔ اس لئے بچاؤ کا ضروری سامان کرنا چاہیئے۔ مسٹر کارڈل ہل نے آخر میں دو باتیں خاص طور پر بیان کیں۔ ایک یہ کہ ہٹلر کی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ دوسرے لڑائی میں کوئے بغیر امریکہ برطانیہ کو مدد دیتا رہے گا۔

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ آل انڈیا ہندو لیگ کے سیکرٹری نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس وقت اس کے سامنے آزادی حاصل کرنے کا سوال نہیں۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ ہندوستانیوں کو جو خطرہ لاحق ہو چکا ہے۔ اسے نازی خطرہ سے کس طرح بچایا جائے۔

لنڈن ۲۷ اکتوبر۔ آج جنرل ڈیگال نے بلجیم کانگو میں تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا نازیوں نے وشی میں جو جال پھیلا رکھے ہیں۔ ان کی وجہ سے وشی گورنمنٹ قانونی طور پر مٹ چکی ہے۔ اور موجودہ حکومت نازیوں کے ہاتھ میں کٹ پتلی بنی ہوئی ہے۔ جس پر فرانسیسیوں کو کوئی بھروسہ نہیں۔ آزاد فرانس نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک فرانس اپنی حکومت قائم کرنے کے قابل نہ ہو اس وقت تک حکومت کی باگ جنرل ڈیگال کے ہاتھ میں رہے گی۔ جب ملکی حکومت قائم ہو جائیگی۔ تو اس کو حق ہو گا کہ جنرل ڈیگال کی ہر بات کے متعلق پوچھ گچھ کر سکے۔

لنڈن ۲۷ اکتوبر۔ کل انگریزی بمبار ہوائی جہازوں نے ناروے کے کنارے کے قریب ایک جرمن جہاز کو جو سامان رسد لے جا رہا تھا۔ تارپیڈو مار کر ڈبو دیا۔ تارپیڈو لگنے سے جہاز کے پرخچے اڑ گئے اور وہ ۳۰ سیکنڈ میں ڈوب گیا۔ انگریزی بمبار جہازوں کی ایک ٹکڑی نے برلن پر چھاپہ مارا۔ جرمن توپیں رات بھر گرجتی رہیں۔ بیٹریوں کے ذریعہ انگریزی جہازوں کی تلاش میں روشنی پھینکی جاتی رہی۔ انگریزی جہازوں نے تیل کے کارخانوں۔ ریلوے کی بندرگاہوں۔ اور دوسرے مقامات پر بم برسائے۔ برسٹ میں بجلی گھر پر زور کا حملہ کیا۔

لنڈن ۲۷ اکتوبر۔ اٹلی نے یونان کے خلاف پھر جھوٹا پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے جس کی وجہ سے یونان کے لئے خطرہ بڑھ گیا ہے۔ یونانی بیڑہ رات دن لڑائی کی مشق کر رہا ہے۔ یونانی گورنمنٹ ہر خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ ایسٹرن گروپ کانفرنس نے آج وزیر اعظم برطانیہ کے پیغام کا جواب دیدیا۔ جو انہوں نے وائسرائے ہند کے ذریعہ کانفرنس کو بھیجا تھا جس بہادری سے دشمن کا مقابلہ کیا جا رہا ہے اس کی تعریف کی گئی۔ وزیر اعظم کی لیڈری پر اعتماد ظاہر کیا گیا۔ اور انہیں یقین دلایا گیا کہ جلد سے جلد لڑائی جیتنے کے لئے تمام ذرائع کو کام میں لایا جائے گا۔

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ صوبوں سے جنگی فنڈ میں کافی روپیہ آ رہا ہے۔ مدراس کے فنڈ میں اس وقت تک ۵۰ لاکھ ۷۰ ہزار روپے آ چکے ہیں۔

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ محکمہ ڈاک نے اعلان کیا ہے کہ انگلینڈ میں ہوائی حملوں کے خطرہ سے لوگ اپنے پتے تبدیل کر لیتے ہیں۔ مگر اس کی اطلاع اپنے دوستوں کو نہیں دیتے اس وجہ سے ان کے نام جو تار بھیجے جاتے ہیں وہ یا تو دیر سے ملتے ہیں یا ملتے ہی نہیں۔ اگر ہندوستان سے باہر تار بھیجنے والے کو معلوم ہو کہ ممکن ہے اس کو تار نہ ملے تو وہ ہدایت کے خانہ میں یہ لکھ دے کہ یہ تار نئے پتہ پر بھی بھیجا جائے۔ اس کے لئے صرف ایک لفظ کی قیمت دینی پڑے گی۔

لنڈن ۲۶ اکتوبر۔ آئرلینڈ کے محکمہ تحفظ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ گذشتہ رات ایک ایسے جہاز نے جس کی قومیت کی شناخت نہیں ہو سکی۔ ڈبلن پر بمباری کی۔ دھماکوں سے پھٹنے اور آگ لگانے والے بم پھینکے۔ کوئی آدمی زخمی نہیں ہوا۔

نیویارک ۲۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے پریذیڈنٹ روزویلٹ نے مارشل پیٹان کو ہٹلر اور ان کی حال ہی کی ملاقات کے بارہ میں ایک پرائیویٹ پیغام بھیجا ہے جس میں اور فتح کی صورت میں فرانس کے خلاف [illegible] اظہار تشویش کیا گیا ہے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah